پنجاب بورڈ برائے سماجی خدمات آرڈیننس، 1970

(II بابت 1970)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

3۔ بورڈ کا قیام

4۔ بورڈ کی تشکیل

5۔ عارضی اَسامیاں

6۔ چیئرمین اور نامزد اراکین کی مدتِ عہدہ

7۔ استعفیٰ

8۔ بورڈ کے اجلاس

9۔ بورڈ کے افعال

10۔ انتظامی کمیٹی

11۔ بورڈ کے ملازمین

12۔ بورڈ کے عہدیداران کا سرکاری ملازم ہونا

13۔ سیاسی سرگرمیوں کا امتناع

14۔ تفویضِ اختیارات

15۔ بورڈ کے فنڈز

16۔ فنڈز کی تحویل اور انتظام و انصرام

17۔ اکاؤنٹس اور آڈٹ

18۔ سالانہ رپورٹ

19۔ عمومی دفعات

20۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار

متن

[1] پنجاب بورڈ برائے سماجی خدمات آرڈیننس، 1970

(II بابت 1970)

[12 اکتوبر، 1970]

مخصوص افعال سرانجام دینے کے لیے پنجاب بورڈ برائے سماجی خدمات کی تشکیل کے لیے آرڈیننس۔

تمہید - جب کہ یہ ضروری ہے کہ سماجی بہبود کے فروغ، سماجی فلاحی پروگراموں کو مربوط بنانے اور منظم کرنے اور سماجی بہبود کی تحریک میں شہریوں کو آزادانہ طور پر حصہ لینے کے لیے موقع فراہم کرنے اور اس سے منسلک معاملات کے بندوبست کے لیے بورڈ برائے سماجی خدمات قائم کیا جائے؛

اس لیے اب، عبوری آئینی حکم کے ساتھ پڑھے گئے 25 مارچ، 1969 کے مارشل لا کے اعلامیے کی تعمیل میں اوراس سلسلے میں مجاز بنانے والے تمام اختیارات استعمال کرتے ہوئے، گورنر پنجاب مندرجہ ذیل آرڈیننس بخوشی وضع اور نافذ کرتے ہیں:-

1۔ **مختصر عنوان، دائرۂ کاراور آغازِ نفاذ -** (1) یہ آرڈیننس پنجاب بورڈ برائے سماجی خدمات آرڈیننس، 1970 کہلائے گا۔

(2) اس کا نفاذ پورے پنجاب پر ہو گا۔

(3) رضاکار دستوں سے متعلق دفعات کے علاوہ اس آرڈیننس کی تمام دفعات کا نفاذ فی الفور ہو گا، جب کہ رضاکار دستوں سے متعلق دفعات ایسی تاریخ کو نافذ العمل ہوں گی جو حکومت، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے مقرر کرے۔

2۔ **تعریفات -** اس آرڈیننس میں، جب تک کہ موضوع یاسیاق وسباق میں اس کے منافی کچھ درج نہ ہو-

(اے) "بورڈ" سے مراد سیکشن 3 کے تحت قائم کردہ پنجاب بورڈ برائے سماجی خدمات ہے؛

(بی) "چیئرمین" سے مراد بورڈ کا چیئرمین ہے؛

---

[1] یہ آرڈیننس 9 اکتوبر، 1970 کو گورنر مغربی پاکستان نے نافذ کیا؛ اور مؤرخہ 12 اکتوبر، 1970 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 327 تا 333 پر شائع ہوا؛ پاکستان کے عبوری آئین (1972) کے آرٹیکل 281 کے ذریعے محفوظ کیا گیا؛ اور بذریعہ قوانین کی توثیق ایکٹ، 1975 (LXIII بابت 1975) اس کی توثیق کی گئی۔

(سی) "ملازمین" سے مراد بورڈ کے افسران، مشیران اور ملازمین ہیں اور ان میں اعزازی بنیاد پر بورڈ کے ساتھ اُس کی خدمت کے لیے معاہدہ کرنے والے اشخاص شامل ہیں؛

(ڈی) "انتظامی کمیٹی" سے مراد بورڈ کی انتظامی کمیٹی ہے؛

(ای) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛

(ایف) "رکن" سے مراد بورڈ کا رکن ہے؛

(جی) "صدر" سے مراد بورڈ کا صدر ہے؛

(ایچ) "صوبہ" سے مراد صوبہ پنجاب ہے؛

(آئی) "قواعد" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت وضع کردہ قواعد ہیں؛

(جے) "سیکرٹری" سے مراد بورڈ اور انتظامی کمیٹی کا سیکرٹری ہے؛

[2](کے) * * * * * * * * * * * * *]

[3][(ایل) "رضاکار سماجی بہبود کی ایجنسی" سے مراد رضاکار سماجی بہبود کی ایجنسیاں (رجسٹریشن اور کنٹرول) آرڈیننس، 1961 کے تحت رجسٹر شُدہ تنظیم ہے؛

(ایم) "رضاکار کارکن" سے مراد رضاکار سماجی بہبود کی ایجنسی میں کام کرنے والا شخص ہے۔]

3۔ **بورڈ کا قیام** - اس آرڈیننس کے آغازِ نفاذ کے بعد حکومت جتنا جلد ہو سکے، ایک بورڈ قائم کرے گی جو بورڈ برائے سماجی خدمات کہلائے گا۔

[4][4۔ **بورڈ کی تشکیل** - (1) بورڈ درج ذیل پر مشتمل ہو گا-

(اے) صدر؛

(بی) نائب صدر؛

(سی) چیئرمین؛

(ڈی) سیکرٹری؛ اور

(ای) ذیلی سیکشن (6) اور (7) میں مخصوص کردہ بلحاظِ عہدہ اور نامزد اراکین۔

---

[2] بذریعہ پنجاب بورڈ برائے سماجی خدمات (ترمیم) ایکٹ، 1994 (III بابت 1994) حذف کیا گیا، 5 مارچ، 1994 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات ---پر شائع ہوا۔

[3] بذریعہ پنجاب بورڈ برائے سماجی خدمات (ترمیم) ایکٹ، 1994 (III بابت 1994) بدل دیا گیا، 5 مارچ، 1994 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات ---پر شائع ہوا۔

[4] بذریعہ پنجاب بورڈ برائے سماجی خدمات (ترمیم) ایکٹ، 1994 (III بابت 1994) بدل دیا گیا، 5 مارچ، 1994 سے مؤثر ہوا، ایس۔3؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات ---پر شائع ہوا۔

(2) [5][وزیرِ اعلیٰ] بورڈ کا صدر ہو گا اور اپنی ذاتی حیثیت میں اس طرح کام کرے گا۔

(3) وزیر برائے سماجی بہبود بورڈ کا نائب صدر ہو گا۔

(4) صدر، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، بورڈ کے چیئرمین کے طور پر ایک شخص کو نامزد کرے گا۔

(5) ڈائریکٹر جنرل، سماجی بہبود، حکومتِ پنجاب، بورڈ کا سیکرٹری بلحاظِ عہدہ ہو گا۔

(6) پنجاب سماجی بہبود، تعلیم، مالیات اور صحت کے حکومتی محکموں کے سیکرٹری بورڈ کے اراکین بلحاظِ عہدہ ہوں گے۔

[6][(7) صدر، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، پنجاب صوبائی اسمبلی کے اراکین میں سے چھ اراکین نامزد کرے گا جن میں سے کم سے کم [7][تین] خواتین ہوں گی، پورے صوبہ پنجاب سے عوامی بہبود کے نصب العین سے وابستہ سماجی کارکنوں اور تعلیم، صحتِ عامہ، ماحول اور تخفیفِ غربت کے شعبے کے ماہرین میں سے چھ اراکین، ایک نامور ماہرِ قانون اور اچھی شہرت کا حامل ماہرِ مالیات ہو گا:

تاہم صدر سپیکر صوبائی اسمبلی کی سفارش پر صوبائی اسمبلی کے اراکین اور حکومت کی سفارش پر بقیہ اراکین نامزد کرے گا۔]

5۔ عارضی اسامیاں۔ (1) اگر چیئرمین عارضی طور پر کسی وجہ سے اپنے فرائض سرانجام نہیں دے سکتا ہے تو صدر نائب صدر یا رُکن کو بطور چیئرمین نامزد کر سکتا ہے تاوقتیکہ چیئرمین اپنے فرائض سرانجام دے سکے۔

(2) اگر سیکرٹری کے دفتر میں عارضی خالی اَسامی ہو تو حکومت اُس خالی اَسامی کے رہنے تک سیکرٹری کے فرائض سرانجام دینے کے لیے بورڈ کے رُکن یا افسر کو نامزد کر سکتی ہے۔

[8][**6۔ چیئرمین اور نامزد اراکین کی مدتِ عہدہ۔** (1) ذیلی سیکشن (3) کے تحت اور سیکشن 4 کے ذیلی سیکشن (7) کے تحت نامزد چیئرمین اور اراکین کی مدتِ عہدہ تین سال ہو گی اور وہ ایسی مدت کے لیے دوبارہ تقرری کے اہل ہوں گے جو ایک وقت میں تین سال سے زائد نہ ہو۔

(2) سیکشن 4 کے ذیلی سیکشن (7) کے تحت نامزد چیئرمین اور اراکین اعزازی بنیاد پر کام کریں گے لیکن وہ صدر کے متعین کردہ الاؤنسز اور سہولیات کے حق دار ہوں گے۔

(3) صدر، مفادِ عامہ میں، حکم جاری کر سکتا ہے کہ سیکشن 4 کے ذیلی سیکشن (7) کے تحت نامزد چیئرمین اور اراکین ایسی تاریخ سے اپنے عہدے پر فائز نہیں رہیں گے جو سرکاری گزٹ میں شائع کردہ نوٹیفکیشن میں مقرر کی گئی ہے:

---

[5] بذریعہ پنجاب بورڈ برائے سماجی خدمات (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIV بابت 2013) لفظ "گورنر" کو بدل دیا گیا، 14 جنوری، 2013 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحہ 2039 پر شائع ہوا۔

[6] بذریعہ پنجاب بورڈ برائے سماجی خدمات (ترمیم) ایکٹ، 2004 (XXII بابت 2004) بدل دیا گیا، 12 اکتوبر، 2004 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1479 تا 1480 پر شائع ہوا۔

[7] بذریعہ پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی ایکٹ، 2014 (IV بابت 2014) لفظ "دو" کو بدل دیا گیا، 12 مارچ، 2014 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2733 تا 2744 پر شائع ہوا۔

[8] بذریعہ پنجاب بورڈ برائے سماجی خدمات (ترمیم) ایکٹ، 1994 (III بابت 1994) بدل دیا گیا، 5 مارچ، 1994 سے مؤثر ہوا، ایس۔4؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات --- پر شائع ہوا۔

تاہم صدر حکومت سے اس ضمن میں سفارشات لے گا۔]

7۔ **استعفیٰ** - سیکشن 4 کے ذیلی سیکشن (7) کے تحت نامزد چیئرمین یا کوئی رُکن صدر کو تحریری استعفیٰ دے کر مستعفی ہو سکتا ہے۔

[9]‏[8۔ **بورڈ کے اجلاس** - (1) بورڈ کے اجلاس سال میں کم سے کم دو مرتبہ ہوں گے اور صدر اور اُس کی غیر موجودگی میں نائب صدر اُن کی صدارت ایسے طریقِ کار کے مطابق کرے گا جو قواعد کے ذریعے تجویز کیا جائے۔]

9۔ **بورڈ کے افعال** - بورڈ کے افعال درج ذیل ہوں گے -

(i) بورڈ کے مقاصد کے حوالے سے پالیسیاں مرتب کرنا؛

(ii) صوبے میں [10]‏[سرکاری و نجی شعبے کے تعاون سے] سماجی بہبود کے پروگراموں کا منصوبہ بنانا، مربوط بنانا، منظّم کرنا، تجزیہ کرنا اور فروغ دینا]؛

[11]‏[(iii) اُن رضاکار سماجی بہبود کی ایجنسیوں کو جو غیر منافع بخش بنیاد پر کام کرتی ہیں، پیشہ ورانہ اور تکنیکی معاونت اور امدادی گرانٹس فراہم کرنا، رضاکارانہ جانچ پڑتال کے طریقے سے اُن کارکردگی اور کارگزاری کا تخمینہ لگانا، اور اِن ایجنسیوں کے حوالے سے ایسے دیگر افعال سرانجام دینا جو کسی دیگر قانون کے ذریعے یا تحت بورڈ کو سونپے گئے ہیں؛]

(iv) سماجی بہبود کی ایجنسیوں کی جانب سے سماجی بہبود کے مقاصد سے فنڈز اکٹھے کرنے اور استعمال کرنے کو کنٹرول کرنا اور اُن کے آڈٹ کا [12]‏[لائحہ عمل تیار کرنا]؛

[13]‏[(v) * * * * * * * * * * * *]

[14]‏[(iv) سماجی بہبود کے فکر و عمل میں سماجی کارکنوں کی تربیت کرنا[15]‏[؛]]

(vii) سماجی کارکنوں کے بیرونِ ملک تعلیمی دوروں کو ترتیب دینا اور کنٹرول کرنا؛

(viii) سماجی بہبود سے متعلق وضع شُدہ قوانین کو محفوظ بنانا یا قوانین کو تبدیل کرنا؛ اور

---

[9] بذریعہ پنجاب بورڈ برائے سماجی خدمات (ترمیم) ایکٹ، 1994 (III بابت 1994) بدل دیا گیا، 5 مارچ، 1994 سے مؤثر ہوا، ایس۔5؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات --- پر شائع ہوا۔

[10] بذریعہ پنجاب بورڈ برائے سماجی خدمات (ترمیم) ایکٹ، 2004 (XXII بابت 2004) شامل کیا گیا، 12 اکتوبر، 2004 سے مؤثر ہوا، ایس۔3؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1479 تا 1480 پر شائع ہوا۔

[11] بذریعہ پنجاب بورڈ برائے سماجی خدمات (ترمیم) ایکٹ، 2004 (XXII بابت 2004) شامل کیا گیا، 12 اکتوبر، 2004 سے مؤثر ہوا، ایس۔3؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1479 تا 1480 پر شائع ہوا۔

[12] بذریعہ پنجاب بورڈ برائے سماجی خدمات (ترمیم) ایکٹ، 2004 (XXII بابت 2004) لفظ "انتظام" کو بدل دیا گیا، 12 اکتوبر، 2004 سے مؤثر ہوا، ایس۔3؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1479 تا 1480 پر شائع ہوا۔

[13] بذریعہ پنجاب بورڈ برائے سماجی خدمات (ترمیم) ایکٹ، 1994 (III بابت 1994) حذف کیا گیا، 5 مارچ، 1994 سے مؤثر ہوا، ایس۔6؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات --- پر شائع ہوا۔

[14] بذریعہ پنجاب بورڈ برائے سماجی خدمات (ترمیم) ایکٹ، 1994 (III بابت 1994) بدل دیا گیا، 5 مارچ، 1994 سے مؤثر ہوا، ایس۔6؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات --- پر شائع ہوا۔

[15] گزٹ میں "فل سٹاپ {full-stop}" کے طور پر غلط پرنٹ ہوا۔

(ix) صوبے کے شہریوں، خاص طور پر طلبہ اور نوجوانوں میں خلوص نیت سے سماجی بہبود کے مقصد سے خدمت کا جذبہ پیدا کرنا۔

[16] [10۔ **انتظامی کمیٹی** - (1) بورڈ کی ایک انتظامی کمیٹی ہو گی جو بورڈ کی پالیسیوں کے نفاذ کے لیے بورڈ کے انتظامی اختیارات استعمال کرے گی۔

(2) انتظامی کمیٹی چیئرمین اور چار اراکین پر مشتمل ہو گی۔

(3) بورڈ کا چیئرمین انتظامی کمیٹی کا چیئرمین ہو گا۔

(4) بورڈ کے مندرجہ ذیل اراکین انتظامی کمیٹی کے اراکین ہوں گے:-

(اے) سیکشن 4 کے ذیلی سیکشن (7) کے تحت بورڈ کے نامزد کردہ اراکین میں سے تین؛ اور

(بی) ڈائریکٹر جنرل، سماجی بہبود، حکومتِ پنجاب جو انتظامی کمیٹی کے سیکرٹری کے طور پر بھی کام کرے گا۔

(5) انتظامی کمیٹی کا اجلاس ہر تین ماہ میں کم سے کم ایک بار ہو گا۔]

11۔ **بورڈ کے ملازمین** - (1) بورڈ ایسی شرائط و ضوابط پر جو قواعد کے ذریعے طے کی جائیں ایسے ملازمین کا تقرر کر سکتا ہے جنھیں یہ اپنے افعال کی مؤثر انجام دہی کے لیے ضروری سمجھے:

تاہم جب تک قواعد وضع نہیں کر دیے جاتے، بورڈ ایسی شرائط و ضوابط پر جنھیں یہ مناسب سمجھے، ایڈہاک پر ملازمین بھرتی کر سکتا ہے۔

(2) قواعد کے تحت، بورڈ اپنے ملازمین کے خلاف انضباطی کارروائی کرنے کا مجاز ہو گا۔

12۔ **بورڈ کے عہدیداران کا سرکاری ملازم ہونا** - بورڈ کا چیئرمین، سیکرٹری اور ملازمین اور بورڈ کی ملازمت میں دیے گئے سرکاری ملازمین مجموعہ تعزیراتِ پاکستان کے سیکشن 21 کے مفہوم میں سرکاری ملازم متصور ہوں گے۔

13۔ **سیاسی سرگرمیوں کا امتناع** - بورڈ کا چیئرمین اور ملازمین سیاست میں حصہ نہیں لیں گے۔

14۔ **تفویض اختیارات** - بورڈ اس آرڈیننس یا قواعد کے تحت اپنا کوئی بھی اختیار بورڈ کے چیئرمین، یا کسی رُکن یا کمیٹی یا افسر کو تفویض کر سکتا ہے۔

15۔ **بورڈ کے فنڈز** - (1) بورڈ کے فنڈز ایسے فنڈز پر مشتمل ہوں گے جو بورڈ کی جانب سے اکٹھے کیے گئے ہوں یا حکومت کی جانب سے کسی قانون کے ذریعے یا اس کے تحت یا بصورتِ دیگر اسے مختص کیے گئے ہوں۔

(2) بورڈ زکوۃ، فطرات، عطیات، خیرات اور دیگر چندے اکٹھے کرنے کے لیے بندوبست کر سکتا ہے۔

(3) بورڈ اپنے فنڈز جمع کرنے کے لیے صنعتی یا تجارتی منصوبوں میں حصہ لے سکتا ہے۔

---

[16] بذریعہ پنجاب بورڈ برائے سماجی خدمات (ترمیم) ایکٹ، 1994 (III بابت 1994) بدل دیا گیا، 5 مارچ، 1994 سے مؤثر ہوا، ایس۔7؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات ---پر شائع ہوا۔

16۔ فنڈز کی تحویل اور انتظام و انصرام - (1) بورڈ کے فنڈز اس مقصد کے لیے بورڈ کے منظور کردہ کسی شیڈولڈ بینک میں رکھے جائیں گے۔

(2) فنڈز کا نظم و نسق سیکرٹری کی جانب سے بورڈ کی ہدایات کے مطابق چلایا جائے گا۔

17۔ اکاؤنٹس اور آڈٹ - (1) بورڈ کے اکاؤنٹس کا آڈٹ اُس آڈیٹر سے کروایا جائے گا جو چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آرڈیننس، 1961 [17] کے مفہوم میں چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہے اور اس مقصد کے لیے بورڈ کی جانب سے مقرر کیا گیا ہے۔

(2) بورڈ تمام بہی کھاتے اور دستاویزات پیش کرے گا اور ایسی تفصیلات اور معلومات فراہم کرے گا جو آڈیٹر کو آڈٹ کے مقاصد کے لیے درکار ہوں۔

18۔ سالانہ رپورٹ - بورڈ، ہر مالی سال کے اختتام کے بعد، جتنا جلد ہو سکے، اُس سال کے لیے اپنے امور کی انجام دہی پر حکومت کو سالانہ رپورٹ پیش کرے گا۔

19۔ عمومی دفعات - (1) بورڈ سماجی بہبود میں مصروفِ عمل تمام حکومتی محکموں کے ساتھ رابطہ برقرار رکھے گا اور صدر یا سیکرٹری کے ذریعے اُن محکموں کو مشورہ دے سکتا ہے۔

(2) بورڈ کو حکومت کے مختلف افسران کو مخاطب کرنے اور اُن کے ساتھ خط کتابت کرنے کا اختیار ہو گا:

تاہم وہ معاملات جن میں حکومت کا حکم درکار ہو، بورڈ کی جانب سے اپنے انتظامی محکمے کے ذریعے پیش کیے جائیں گے۔

(3) حکومت، عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے، کسی سرکاری ملازم یا سرکاری ملازمین کے کسی طبقے سے بورڈ کی پالیسیوں کی تعمیل کا تقاضا کر سکتی ہے۔

20۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار - (1) اس آرڈیننس کی دفعات کے تحت اور حکومت کی منظوری سے، بورڈ اس آرڈیننس کے مقاصد کے حصول کے لیے قواعد وضع کر سکتا ہے۔

(2) خصوصی طور پر اور مذکورہ بالا اِختیار کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر ایسے قواعد درج ذیل کے لیے بندوبست کر سکتے ہیں-

(اے) مخصوص معاملات سے نمٹنے کے لیے بورڈ کی کمیٹیوں کا تقرر؛

(بی) بورڈ کے اجلاس پر اپنایا جانے والا طریقِ کار اور ایسے اجلاس کے لیے درکار کورم؛

(سی) بورڈ کے ملازمین کی ملازمت کی شرائط وضوابط؛

(ڈی) بورڈ کے سالانہ بجٹ کی تیاری اور توثیق؛

(ای) بورڈ کے فنڈز کے نظم و نسق اور خرچ کرنے کا طریقہ؛

---

[17] آرڈیننس X بابت 1961۔

(ایف) صدر، نائب صدر، چیئرمین، انتظامی کمیٹی، سیکرٹری، اراکین وغیرہ کے اختیارات اور فرائض؛

(جی) رضاکار کارکنان کی تقرری، الاؤنس اور تربیت؛

(ایچ) رضاکار دستوں کا انتظام، نگرانی اور کنٹرول؛ اور

(آئی) سیکشن 11 میں مخصوص کردہ بورڈ کے عہدیداران یا رضاکار دستوں کے اراکین کی تلبیسِ شخصی کرنے والے اشخاص کے خلاف قانونی کارروائی۔